

کتاب یویل اور لاودیقیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ - نمبر پانچ

کب تک؟ پانچویں مہر

Jeff Pippenger

2025-12-07

جب "اُس وقت کے لیے روشنی دی جاتی ہے" تو اسے یا تو "قبول" کیا جاتا ہے یا "رد"۔ روشنی کے پیش کیے جانے پر جو جدائی عمل میں آتی ہے، وہ ابدی انجیل کا کام ہے، جس میں نہ صرف خدا کے لوگوں پر مہر لگانا شامل ہے بلکہ گندم اور خریتوار کی جدائی بھی۔ آخری آزمائش اور جدائی کا عمل 9/11 سے شروع ہوا، جب نبوی سوال اٹھتا ہے، "کب تک؟" اور نبوی جواب ملتا ہے، "اتوار کے قانون تک"۔ "کب تک" کی علامت کا آخری ذکر کتاب مکاشفہ کی پانچویں مہر میں ملتا ہے۔

اور جب اس نے پانچواں مہر کھولا تو میں نے قربان گاہ کے نیچے ان لوگوں کی روہیں دیکھیں جو خدا کے کلام کے سبب سے اور اس گواہی کے باعث جو ان کے پاس تھی قتل کیے گئے تھے۔ اور وہ بڑی آواز سے پکار کر کہنے لگے، اے خداوند، اے قدوس اور سچا، کب تک تو زمین پر بسنے والوں سے ہمارے خون کا بدلہ نہیں لے گا اور انصاف نہیں کرے گا؟

اور اُن میں سے ہر ایک کو سفید چغّا دیا گیا؛ اور اُن سے کہا گیا کہ وہ ابھی تھوڑی مدت تک آرام کریں، یہاں تک کہ اُن کے ساتھی خادم اور اُن کے بھائی بھی، جو اُن ہی کی طرح قتل کیے جانے والے ہیں، پورے ہو جائیں۔ مکاشفہ 9:6-11

الہام 'ان نفوس نے جو قتل کیے گئے تھے' کے پوچھے گئے سوال 'کب تک' کا جواب مستقبل میں رکھتا ہے، جب پاپائی شہداء کا دوسرا گروہ تشکیل پاتا ہے۔ اس کی ابتداء اتوار کے قانون سے ہوتی ہے، اور اسی وجہ سے سسٹر وانٹ مکاشفہ باب اٹھارہ کو شہداء کے دوسرے گروہ کی تکمیل کے طور پر شناخت کرتی ہیں۔ پہلی پانچ آیات میں دو 'آوازیں' ہیں؛ پہلی آواز 9/11 کو نشان زد کرتی ہے اور دوسری آواز اتوار کے قانون کے وقت مردوں اور عورتوں کو بابل سے باہر نکلنے کے لیے پکارتی ہے۔ سسٹر وانٹ مہر پنجم میں 'کب تک' کی علامت کو مکاشفہ باب اٹھارہ کی پہلی پانچ آیات کے ساتھ جوڑتی ہیں تاکہ 9/11 سے اتوار کے قانون تک کا خاکہ واضح کریں۔ توجہ خدا کے لوگوں کی جدائی اور مہر بندی پر نہیں، بلکہ اُس عدالت پر ہے جو پاپائیت پر اس لیے قائم کی جاتی ہے کہ اس نے ماضی کے شہداء کو قتل کیا تھا اور اتوار کے قانون کے بحران کے دوران اُن شہداء کو بھی، جو پاپائی شہداء کے دوسرے گروہ کو تشکیل دیتے ہیں۔

"جب پانچویں مہر کھولی گئی، تو یوحنا مکاشفہ بین نے رویا میں قربان گاہ کے نیچے اُن لوگوں کی جماعت دیکھی جنہیں خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کے سبب ذبح کیا گیا تھا۔ اس کے بعد وہ مناظر آتے ہیں جو مکاشفہ کے اٹھارہویں باب میں بیان کیے گئے ہیں، جب وہ جو وفادار اور سچے ہیں بابل سے نکل آنے کے لیے بلائے جاتے ہیں۔ [مکاشفہ 18:1-5، اقتباس کیا گیا]۔ مینسکرپٹ ریلیزز، جلد ۲۰، ۱۴۔

دوسرے مقام پر جہاں وہ پانچویں مہر کے شہداء اور مستقبل کے دوسرے گروہ شہداء کی نشاندہی کرتی ہے جو اتوار کے قانون کے بحران میں تشکیل پاتے ہیں، وہ کہتی ہے کہ وہ مناظر "مستقبل کے کسی زمانے میں" ہوں گے۔ مکاشفہ باب اٹھارہ کی دو آوازیں اسی "مستقبل کے کسی زمانے" کی نمائندگی کرتی ہیں۔ پہلی آواز ابتدا میں 9/11 کے وقت، اور دوسری آواز اتوار کے قانون کے وقت۔

'اور جب اُس نے پانچویں مہر کھولی تو میں نے قربان گاہ کے نیچے اُن کی ارواح دیکھیں جو خدا کے کلام کے سبب اور اُس گواہی کے سبب جو اُن کے پاس تھی قتل کیے گئے تھے: اور وہ بڑی آواز سے پکار کر کہتے تھے، اے خداوند، اے قدوس و برحق، کب تک تو انصاف نہیں کرتا اور ہمارے خون کا بدلہ اُن سے جو زمین پر بسنے والے ہیں نہیں لیتا؟ اور اُن میں سے ہر ایک کو سفید پوشاک دی گئی [انہیں پاک اور مقدس قرار دیا گیا تھا]؛ اور اُن سے کہا گیا کہ وہ ابھی تھوڑی مدت تک آرام کریں، یہاں تک کہ اُن کے ہم خادم اور اُن کے بھائی بھی، جو اُن ہی کی طرح قتل کیے جانے والے تھے، پورے ہو جائیں' [مکاشفہ 6:9-11]۔ یہاں یوحنا کے سامنے ایسے مناظر پیش کیے گئے جو حقیقت میں موجود نہ تھے بلکہ مستقبل کے ایک زمانے میں ہونے والے تھے۔

"مکاشفہ 4-8:1 منقول۔" مخطوطات کی اشاعتیں، جلد 20، 197۔

سسٹر وائٹ آئندہ زمانے میں شہداء کے دوسرے گروہ کی تشکیل کی تکمیل کا ربط قائم کرتی ہیں، اور ایک دوسری عبارت میں وہ مکاشفہ 5-18:1 نقل کرتی ہیں، جس میں پہلی تین آیات میں ایک آواز اور آیات چار اور پانچ میں دوسری آواز کی نشاندہی کی گئی ہے۔ پہلی آواز 9/11 کی نشان دہی کرتی ہے جب نیویارک کی عظیم عمارتیں گر گئیں، اور دوسری آواز اتوار کے قانون کی ہے جب خدا کے دوسرے ریوڑ کو بابل سے نکلنے کے لیے پکارا جاتا ہے۔ دوسری عبارت میں وہ مکاشفہ کے آٹھویں باب اور پہلی چار آیات کا حوالہ دیتی ہیں، جو ساتویں مہر کے کھلنے کی نشاندہی کرتی ہیں: جب قربان گاہ کے انگارے زمین پر ڈالے جاتے ہیں، جو پنتیکُست کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، جب آسمان سے آگ نازل ہوتی اور شاگردوں کو منور کیا، جیسے ایلپاہ کے بارہ پتھر منور ہوئے تھے اور جس کی نمائندگی شاگردوں پر آگ کی زبانوں کی صورت میں ہوئی۔

کب تک؟ زکریاہ اور یوحنا

"کب تک" 9/11 سے اتوار کے قانون تک کے عرصے کی ایک نبوتی علامت ہے، جس کی تمثیل کوہ کرمل کی کہانی، 1840 سے 1844 تک ملرائٹس کی تاریخ، موسیٰ کی تاریخ میں آٹھویں سے دسویں بلا تک، اور پانچویں مہر کے شہیدوں کی گواہی میں ملتی ہے؛ اور زکریاہ میں یہ سوال کیا جاتا ہے کہ "کب تک" خدا یروشلم پر رحم کرے گا جو ستر برس بابل میں رہا تھا۔

تب خداوند کے فرشتے نے جواب دیا اور کہا، اے رب الافواج، تو کب تک یروشلم اور یہوداہ کے شہروں پر رحم نہ کرے گا جن پر تو ان ستر برسوں سے غضبناک رہا ہے؟

اور خداوند نے اس فرشتے کو جو مجھ سے بات کرتا تھا اچھے اور تسلی بخش کلمات سے جواب دیا۔

پس مجھ سے ہمکلام فرشتے نے مجھ سے کہا، تو پکار کر کہہ کہ لشکروں کا خداوند یوں فرماتا ہے: میں یروشلم اور صیون کے لیے بڑی غیرت کرتا ہوں۔ اور میں ان قوموں سے نہایت ناراض ہوں جو اطمینان میں ہیں، کیونکہ میں تو تھوڑا سا ناراض ہوا تھا اور انہوں نے مصیبت کو بڑھایا۔ اس لیے خداوند یوں فرماتا ہے: میں رحمتوں کے ساتھ یروشلم میں واپس آیا ہوں؛ میرا گھر اس میں تعمیر کیا جائے گا، لشکروں کا خداوند فرماتا ہے، اور پیمانٹس کی ڈوری یروشلم پر کھینچی جائے گی۔ پھر پکار کر کہہ کہ لشکروں کا خداوند یوں فرماتا ہے: میرے شہر خوشحالی کے سبب پھر پھیلیں گے، اور خداوند پھر صیون کو تسلی دے گا اور پھر یروشلم کو اختیار کرے گا۔ زکریاہ 12:1-17۔

سسٹر وائٹ براہ راست زکریاہ کے "ساٹھ اور دس برس" (ستر برس)، جن میں قدیم حقیقی اسرائیل حقیقی بابل کی اسارت میں تھا، کو 538 سے 1798 تک کے بارہ سو ساٹھ برسوں کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہیں جن میں روحانی اسرائیل (مسیحی) روحانی بابل (رومن کیتھولک مذہب) کی اسارت میں تھا۔

"زمین پر خدا کی کلیسیا اسے امان اور طویل ایذا رسانی کے دوران فی الواقع اسی طرح اسارت میں تھی جس طرح بنی اسرائیل دور جلاوطنی میں بابل میں اسیر رکھے گئے تھے۔" انبیا اور بادشاہ، 714.

1798 میں، بارہ سو ساٹھ سال کے اختتام پر، مکاشفہ باب چودہ میں فرشتوں کے طور پر پیش کیے گئے تین پیغامات میں سے پہلا آپہنچا۔ دوسرا 19 اپریل 1844 کو اور تیسرا 22 اکتوبر 1844 کو آیا۔ 'کب تک' کے سوال سے جس تاریخی دور کی علامت دی گئی ہے وہ 9/11 سے اتوار کے قانون تک ہے، اور اس عرصے کو ایڈونٹ ازم کے آغاز میں ملرائیٹ تحریک میں 11 اگست 1840 سے 22 اکتوبر 1844 تک مثالی طور پر پیش کیا گیا تھا۔ اس مدت کو یوحنا مکاشفہ دینے والے نے باب دس میں علامتی طور پر یوں دکھایا ہے کہ جب یوحنا نے وہ چھوٹی کتاب کھائی جو اس کے منہ میں میٹھی تھی مگر اس کے پیٹ میں تلخ ہو گئی۔

اور وہ آواز جو میں نے آسمان سے سنی تھی پھر مجھ سے کلام کرنے لگی اور کہا، جا اور وہ چھوٹا کتابچہ لے لے جو فرشتے کے ہاتھ میں کھلا ہوا ہے، جو سمندر اور زمین پر کھڑا ہے۔ اور میں فرشتے کے پاس گیا اور اس سے کہا، مجھے وہ چھوٹا کتابچہ دے۔ اس نے مجھ سے کہا، اسے لے اور اسے کھالے؛ یہ تیرے پیٹ کو کڑوا کر دے گا، لیکن تیرے منہ میں یہ شہد کی مانند میٹھا ہوگا۔ تب میں نے فرشتے کے ہاتھ سے وہ چھوٹا کتابچہ لے لیا، اور اسے کھا لیا؛ اور وہ میرے منہ میں شہد کی مانند میٹھا تھا، مگر جیسے ہی میں نے اسے کھا لیا، میرا پیٹ کڑوا ہو گیا۔

اور اُس نے مجھ سے کہا، تجھے پھر بہت سے لوگوں، قوموں، زبانوں اور بادشاہوں کے سامنے نبوت کرنی ہوگی۔ مکاشفہ 10:8-11

وہ تاریخ جسے یوحنا بیان کر رہا ہے، اس کتاب کے ذریعے نمایاں کی گئی ہے جو کھائی گئی تھی، کیونکہ اُس کھانے نے اس بات کی نمائندگی کی کہ ملیرائٹس اس پیغام کو سمجھنے تک پہنچے اور اس پیغام کی منادی کرنے میں اُن کا تجربہ۔ چنانچہ جب اس تاریخ کے پیش کیے جانے کے فوراً بعد یوحنا سے کہا جاتا ہے کہ اُسے پھر نبوت کرنی ہے، تو جس نبوت کی نشاندہی کی جا رہی ہے وہ 1840 سے 1844 تک کی تاریخ ہے۔ یوحنا کو بتایا جاتا ہے کہ 1840 سے 1844 تک ملیرائٹس کی تاریخ ایڈونٹزم کے انجام کی تاریخ میں دہرائی جاتی ہے۔ جونہی یوحنا کو بتایا جاتا ہے کہ اُسے پھر نبوت کرنی ہے اُسے بیکل کو ناپنے کے لیے کہا جاتا ہے۔

اور مجھے ایک ایسا ناپنے کا سرکنڈا دیا گیا جو عصا کے مانند تھا؛ اور فرشتہ کھڑا ہوا اور کہنے لگا، اٹھ، اور خدا کے بیکل کو، اور قربان گاہ کو، اور اُن کو جو اُس میں عبادت کرتے ہیں، ناپ۔ لیکن جو صحن بیکل کے باہر ہے اُسے چھوڑ دے، اور اسے نہ ناپ؛ کیونکہ وہ غیر قوموں کو دیا گیا ہے: اور وہ مقدس شہر کو بیالیس مہینے تک پاؤں تلے روندتے رہیں گے۔ مکاشفہ 11:1، 2۔

ایڈونٹزم کو 22 اکتوبر 1844 کے بعد جو کام دیا گیا، اسے یوحنا نے بیکل کو ناپنے یا تعمیر کرنے کے طور پر پیش کیا، اُس وعدے کے مطابق جو زکریا میں رکھا گیا کہ 'ناب کی ڈوری پھر سے یروشلم پر کھینچی جائے گی'—کیونکہ خداوند 'اب بھی یروشلم کو منتخب کرے گا'۔ ایڈونٹزم کے آغاز میں ملرائٹ ایڈونٹسٹ تحریک کی فلاڈیلفیا کی تحریک کے ساتھ جس تاریخ کی نمائندگی ہوئی تھی، وہ ایڈونٹزم کے اختتام پر ایک لاکھ چوالیس ہزار کی فلاڈیلفیا کی تحریک کے ساتھ دہرائی جاتی ہے۔ 22 اکتوبر 1844 کی عظیم مایوسی کے موقع پر ایک مدت کا آغاز ہوا جس کی نمائندگی 'ساتویں فرشتے کی آواز کے دن' کے طور پر کی گئی۔

لیکن ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں میں، جب وہ نرسنگا پھونکنا شروع کرے گا، خدا کا بھید پورا ہو جائے گا، جیسا کہ اُس نے اپنے بندوں نبیوں کو بتایا ہے۔ مکاشفہ 10:7۔

جب دوسری مصیبت سے متعلق اسلامی وقت کی پیش گوئی بالکل اسی طرح پوری ہوئی جیسے میلرئٹس نے 11 اگست 1840 سے پہلے پیش گوئی کی تھی، تو پیغام میلرئٹس کے لیے میٹھا تھا۔ 22 اکتوبر 1844 کی عظیم مایوسی پر یہ پیغام پیٹ میں کڑوا ہو گیا۔ جیسے ہی جان 1840 سے 1844 کی تاریخ کی تشریح ختم کرتا ہے، اسے بتایا جاتا ہے کہ اسے یہی کام (پیش گوئی) دوبارہ کرنا ہوگا۔ پھر اسے یروشلم کو ناپنے کو کہا جاتا ہے، اور جب وہ ایسا کرتا ہے تو وہ زکریاہ کی اس پیش گوئی کے ساتھ ہم آہنگ ہو جاتا ہے کہ خداوند یروشلم کو چنے گا۔ 22 اکتوبر 1844 کے بعد سے نبوتی تاریخ کو "ساتویں فرشتے کی آواز کے دن" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ساتویں فرشتے (تیسری مصیبت) کے پیغام (آواز) کے "دن" اس عرصے کی نمائندگی کرتے ہیں جب مسیح کی الوہیت کو انسانیت کے ساتھ مستقل طور پر متحد کیا جانا تھا، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار ہونے تھے۔ وہ کام 1863 کی بغاوت کے باعث مؤخر ہو گیا، اور 9/11 کو ساتویں فرشتے (تیسری مصیبت) کی صدا ایک بار پھر سنائی دینے لگی۔

مقدس تاریخ میں خداوند نے اپنا نام وہاں رکھنے کے لیے یروشلم کو چنا، اور اس کا "نام" اس کا کردار ہے۔ زکریاہ یروشلم اور صیون کا حوالہ دیتے ہوئے کہتا ہے: "میں یروشلم اور صیون کے لیے بڑی غیرت رکھتا ہوں" اور پھر: "خداوند ابھی صیون کو تسلی دے گا، اور دوبارہ یروشلم کو چنے گا۔" صیون کو تسلی تب ملتی ہے جب اسے روح القدس ملتا ہے جو "معزی" ہے۔ روح القدس کی تسلی 9/11 پر شروع ہوئی، اس کے مطابق کہ اپنی قیامت کے بعد مسیح باپ سے ملاقات کر کے نیچے اترا اور شاگردوں پر پھونکا۔ روح القدس کا ظہور پنتیکست پر بہت زیادہ بڑھ گیا۔ وہ موسم پہلوٹھی کی قربانی کے جی اٹھنے سے شروع ہوا اور پنتیکست کی پہلوٹھی کی قربانی پر ختم ہوا، جب تمام دنیا نے پیغام سنا۔

تسلی دو، تسلی دو میرے لوگوں کو، تمہارے خدا فرماتا ہے۔ یروشلم سے دلجوئی کی باتیں کہو اور اسے پکارو کہ اس کی لڑائی تمام ہوئی، اس کی بدی معاف ہوئی ہے؛ کیونکہ اس نے خداوند کے ہاتھ سے اپنے سب گناہوں کے بدلے دوگنا پایا ہے۔ یسعیاہ 41:1، 2۔

جب 'ان کی بدی معاف کی جاتی ہے' تو ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر کی جاتی ہے۔ یہ اتوار کے قانون سے عین پہلے ہوتا ہے، جب انہیں پنتیکست کے پہلے پھل کے ہدیے کے طور پر بلند کیا جاتا ہے اور وہ روح القدس کا بے پیمانہ انڈیلاؤ اسی طرح حاصل کرتے ہیں جیسا کہ شاگردوں نے پنتیکست پر نمونہ پیش کیا تھا۔ جو بارش کی پھوار 9/11 کو شروع ہوئی تھی، وہ اتوار کے قانون پر مکمل انڈیلاؤ میں بدل جاتی ہے۔ اس تاریخ میں، 9/11 کے پہلے پھل کے ہدیے سے لے کر اتوار کے قانون کے وقت کے پہلے پھل کے ہدیے تک، ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر کی جاتی ہے اور انہیں ایک قربانی کے طور پر اس لیے تیار کیا جاتا ہے کہ انہیں اتوار کے قانون سے مہلت آزمائش کے خاتمے تک ایک عزم کی طرح بلند کیا جائے۔ اس تاریخ کی نمائندگی مکاشفہ اٹھارہ کی پہلی تین آیات کرتی ہیں جو بابل کے زوال کا اعلان کرتی ہیں، اور بابل وہ بائبل علامت ہے جو 'دوگنا' کی نمائندگی کرتی ہے۔

اور ان باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑا اختیار تھا؛ اور زمین اس کے جلال سے منور ہو گئی۔ اور اس نے بڑی زور دار آواز سے پکار کر کہا، عظیم بابل گر پڑا، گر پڑا، اور شیاطین کا مسکن، اور ہر ناپاک روح کا ٹھکانا، اور ہر ناپاک اور نفرت انگیز پرندے کا پنجرہ بن گیا ہے۔ کیونکہ سب قومیں اس کی زناکاری کے غضب کی بے پی چکی ہیں، اور زمین کے بادشاہوں نے اس کے ساتھ زناکاری کی ہے، اور زمین کے سوداگر اس کی عیش و عشرت کی فراوانی سے دولت مند ہو گئے ہیں۔ مکاشفہ 18:1-3۔

تمام مقدس صحائف میں جملوں یا الفاظ کی دوہری تکرار آخری دنوں میں بابل کے زوال کی کامل تکمیل کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ الفا اور اومیگا کی علامت ہے، جو ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اس کی ابتدا کے ساتھ واضح کرتا ہے۔ بابل کے دو زوال کی نمائندگی نمرود اور بلشضر سے کی گئی ہے۔ نمرود بابل کی ابتدا تھا، جب وہ محض بابل تھا۔ نمرود کا زوال بلشضر کے زوال کی نمائندگی کرتا تھا، اور دوسرے فرشتے اور مکاشفہ اٹھارہ کے فرشتے کا پیغام یہ ہے کہ بابل کے آغاز میں نمرود کا زوال آخر

میں بلشضر کے زوال کی نمائندگی کرتا تھا، کیونکہ الفا اور اومیگا ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اس کی ابتدا کے ساتھ واضح کرتا ہے۔

نمرود کا مینار اس کے زوال کی علامت کے طور پر گرایا گیا، اور وہ 9/11 کے دن ٹوئن ٹاورز کے سقوط کی تمثیل ٹھہرا۔ بلشضر کے زوال کی خبر وہی دیوار پر لکھی تحریر تھی، جو بائبل کی نبوت کی پہلی بادشاہت کے طور پر بابل کی ستر سالہ حکومت کے خاتمے کی نشاندہی کرتی تھی، اور یوں یسعیاہ باب تئیس کے علامتی "ستر برس، ایک بادشاہ کے دنوں کے مطابق" کے اختتام پر امریکہ کے زوال کی بھی تمثیل بنی، جو 1798 سے لے کر اتوار کے قانون تک امریکہ کی تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے۔ بلشضر کی دیوار پر لکھی تحریر اس وقت کی نمائندگی کرتی ہے جب اتوار کے قانون پر چرچ اور ریاست کی علیحدگی کی دیوار گر جاتی ہے، اور یہی وہ لمحہ ہے جب بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت ختم ہوتی ہے، جیسے بلشضر اسی رات مارا گیا تھا۔ دیوار پر لکھی تحریر وہ لکھا جانے والا قانون ہے جو آئین میں چرچ اور ریاست کی علیحدگی کی دیوار کو منسوخ کر دیتا ہے۔

9/11 سے اتوار کے قانون تک، اور پھر اس کے بعد انسانی مہلت کے اختتام اور سات آخری آفتوں تک جس 'تاریخ' کی نمائندگی کی گئی ہے، وہ وہ تاریخی عرصہ ہے جسے خدا کے کلام میں عبارات یا الفاظ کی تکرار کے ذریعے علامتی طور پر ظاہر کیا گیا ہے۔ اس عرصے میں روح القدس نازل ہوتا ہے، جس کی ابتدا 9/11 سے اتوار کے قانون تک چھڑکاؤ سے ہوتی ہے، اور اس کے بعد مکمل طور پر انڈیلا جاتا ہے۔ روح القدس کو مسیح نے "تسلی دینے والا" قرار دیا ہے، جو جب آئے گا تو خدا کی قوم کو سب باتیں دکھائے گا۔

لیکن وہ مددگار، یعنی روح القدس، جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا، وہ تمہیں سب کچھ سکھائے گا اور میں نے تم سے جو کچھ کہا ہے وہ سب کچھ تمہیں یاد دلائے گا۔ یوحنا 14:26

روح القدس ایک لاکھ چوالیس ہزار کو 'سنہری تیل' کے ذریعے منتقل کیا جاتا ہے، جو 'بارش' بھی ہے اور 'تسلی دینے والا' بھی۔ جب 'تسلی دینے والا' کے طور پر پیش کیا جاتا ہے تو روح القدس اپنی ہی ایک خاص تجلی کی نشاندہی کر رہا ہوتا ہے۔

خدا کے لوگ جب بھی انجیل کی شرائط پوری کرتے آئے ہیں، وہ ہمیشہ روح القدس کے حامل رہے ہیں؛ لیکن حقیقی مقدس بیداری کے زمانوں میں—جیسا کہ پہلے زمانوں میں—جب کسی اجتماعی جماعت کے لیے روح القدس کا ایک خاص ظہور ہوتا ہے، تو روح القدس کو تسلی دینے والا کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ اُس اجتماعی جماعت کی یادداشت کو تسلی دینے والا متحرک کرتا ہے، کیونکہ وہ "سب باتیں انہیں یاد دلاتا ہے۔" یہ اسی بات کی تصدیق ہے کہ جو لوگ اس ظہور میں شریک ہیں اُن کا تجربہ حقیقی ہے، کیونکہ روح القدس اُن کے ذہنوں کی سرگرمیوں میں شریک ہے؛ وہ اُن کے فکری عمل کو متاثر کر رہا ہے جب وہ "تمہیں سب باتیں یاد دلاتا ہے۔"

انسانی یادداشت، حُسنِ فیصلہ، ذہانت، عقل اور ضمیر جیسے دیگر اجزاء کے ساتھ مل کر انسان کی اعلیٰ فطرت تشکیل دیتی ہے، جنہیں رسول پولس مجموعی طور پر 'ذہن' قرار دیتا ہے۔ یہ اعلیٰ فطرت یا تو جسمانی ذہن ہوتی ہے یا پھر مسیح کا ذہن۔

کیونکہ جسمانی ذہن خدا سے عداوت رکھتا ہے؛ کیونکہ وہ خدا کی شریعت کے تابع نہیں، نہ ہی ہو سکتا ہے۔ رومیوں 8:7

کیونکہ کس نے خداوند کے ذہن کو جانا کہ وہ اسے تعلیم دے؟ لیکن ہمارے پاس مسیح کا ذہن ہے۔ 1 کرنتھیوں 2:16

زیریں فطرت، یا جسمانی طبیعت، حواس سے متعلق عصبی، جذباتی اور ہارمونل نظاموں پر مشتمل ہے، اور یہی حواس "روح کی راہداریاں" ہیں۔ اعلیٰ فطرت زیریں فطرت پر حکومت کرنے کے لیے بنائی

گئی ہے اور اسی حیثیت سے اسے ایک قلعے کے طور پر پیش کیا جاتا ہے؛ اور یہ قلعہ حواس (زیریں فطرت) کے لگاتار حملوں کی زد میں رہتا ہے، اور قلعے پر حملے انہی راہداریوں کے ذریعے کیے جاتے ہیں جو قلعے کے اندر تک جاتی ہیں۔ اعلیٰ فطرت کے اس قلعے کے اندر ایک مرکزِ حکم ہے، جسے سسٹر وائٹ قلعہ حصین کہتی ہیں۔ قلعہ حصین مقدس گاہ میں قدس الاقداس ہے، اور مقدس گاہ دو بنیادی حصوں میں تقسیم ہے۔ صحن جسم، یعنی زیریں فطرت ہے؛ اور صحن میں داخل ہونے کے لیے یا خون کو قدس میں منتقل کرنے کے لیے ایک پردہ یا حجاب سے گزرنا لازم ہوتا ہے۔ صحن کے دونوں سروں پر پردے ہوتے ہیں۔

ایک نئی اور زندہ راہ ہے، جسے اُس نے ہمارے لیے پردہ یعنی اپنے جسم کے وسیلہ سے کھولا ہے۔
عبرانیوں 10:20۔

معبد دو حصوں میں تقسیم ہے: صحن اور مقدس۔ مقدس خود بھی دو حصوں میں تقسیم ہے، جیسے کہ اعلیٰ فطرت۔ اعلیٰ فطرت دو پہلوؤں میں تقسیم ہوتی ہے۔ ان میں سے ایک پہلو کی نمائندگی مقدس سے ہوتی ہے اور دوسرے کی قدس الاقداس سے۔ مقدس انسانیت کے فعال ہونے کے لیے ضروری ذہنی سرگرمیوں کی نمائندگی کرتا ہے، لیکن قدس الاقداس وہ جگہ ہے جہاں خدا اور انسان ملتے ہیں۔ قدس الاقداس خدا کا تختگاہ ہے، اور جو تبدیل کیے گئے ہیں وہ مسیح کے ساتھ آسمانی جگہوں میں بٹھائے گئے ہیں۔

اور اُس نے ہمیں ایک ساتھ اٹھایا، اور مسیح یسوع میں آسمانی مقاموں پر ہمیں ایک ساتھ بٹھایا۔
افسیوں 2:6۔

یہ آیت اُس عبارت سے لی گئی ہے جہاں چند آیات پہلے ہی، مگر بالکل اسی تسلسل خیال میں، یسوع آسمانی مقاموں پر بیٹھا ہوا ہے، بالکل اسی طرح جیسے اُس کے لوگ بھی آسمانی مقاموں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

جو اُس نے مسیح میں کی، جب اُس نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا اور آسمانی جگہوں میں اپنے دائیں ہاتھ پر بٹھایا۔ افسیوں 1:20۔

مسیح اور اُس کے لوگ قدس الاقداس میں ایک ساتھ بیٹھے ہیں۔ مسیح مردوں میں سے جی اٹھا اور پھر آسمانی مقامات پر بیٹھا، اور اُس کے لوگ اٹھا کر قدس الاقداس کی تخت گاہ میں بٹھائے گئے ہیں۔ پولس واضح کرتا ہے کہ آیت چھ میں جن کے اٹھائے جانے کا ذکر ہے، وہ پچھلی آیت میں گناہ سے جی اٹھائے گئے ہیں۔

اور جب ہم گناہوں میں مردہ تھے تب بھی اُس نے ہمیں مسیح کے ساتھ زندہ کیا (تم فضل ہی سے نجات پائے ہو) اور ہمیں ایک ساتھ اٹھایا، اور مسیح یسوع میں آسمانی مقاموں پر ایک ساتھ بٹھایا۔
افسیوں 1:5، 6۔

افسیوں کے حوالہ کی کامل تکمیل مکاشفہ 11:11 کے وہ دو گواہ ہیں جو زندہ کیے جاتے ہیں اور پھر بطور علم آسمان پر اٹھا لیے جاتے ہیں، اور آسمانی مقاموں میں بیٹھنے کے لیے بھی۔ قدس الاقداس میں یہ دو گواہ خدا کی حضوری میں انسانیت کی نمائندگی کرتے ہیں، اور وہاں بیٹھنے کا اُن کا جواز وہ نشان شناخت ہے جو دونوں کے پاس ہے۔ وہ نشان شناخت خدا کی مہر ہے، اور خدا کی مہر اس بات کی نمائندگی کرتی ہے کہ انسان الوہیت کے ساتھ ایک ہو گیا ہے، اور اس مہر کی صورت یہ ہے کہ تسلی دینے والا، یعنی روح القدس، اُن کی اعلیٰ فطرت کے قدس الاقداس میں سکونت پذیر ہے۔ قدس الاقداس خدا کی تخت گاہ ہے جہاں الوہیت اور انسانیت یکجا ہیں، اور یہ انسانیت ہیکل کی نمائندگی کرتا ہے جس کی اعلیٰ فطرت میں ایک قدس الاقداس شامل ہے جہاں الوہیت اور انسانیت دونوں ایک ساتھ بیٹھے ہیں۔

"تسلی دینے والے" کے افاضہ کا مطلب ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر بندی ہے، اور یہ نجات کی تاریخ میں ایک تبدیلی کی علامت ہے، کیونکہ اسی وقت کلیسیا مجاہد کلیسیا سے ظفر مند کلیسیا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اسی وقت، یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی لاودکیہ کی تحریک سے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی فلاڈیلفیہ کی تحریک میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اسی وقت، یہ ساتویں کلیسیا کے تجربے سے چھٹی کلیسیا کے تجربے میں تبدیل ہوتی ہے، اور چھٹی کلیسیا میلرائٹس تھی۔ فلاڈیلفیہ کی چھٹی کلیسیا کی ایک نبوی خصوصیت، جیسا کہ وہ میلرائٹ تحریک کے ذریعے پوری ہوئی، یہ تھی کہ وہ کبھی کلیسیا نہیں تھی؛ وہ صرف ایک تحریک تھی، 1856 تک، جب دونوں وائٹس نے اس تحریک کی شناخت لاودکیائی کے طور پر کی۔ سات سال بعد قانونی کلیسیا قائم کی گئی۔

اتوار کے قانون کے موقع پر ہونے والی نجاتی تبدیلی کی مثال پنتکست کے موقع پر ہونے والی نجاتی تبدیلی تھی، جو مسیح کے بطور سردار کاہن منصب کے آغاز کی علامت تھی۔

پنتیکست کے روز روح القدس کی بارش آسمان کی طرف سے یہ اعلان تھی کہ فادی کی تخت نشینی پوری ہو چکی تھی۔ اپنے وعدے کے مطابق اس نے آسمان سے روح القدس اپنے پیروکاروں پر اس نشانی کے طور پر بھیج دیا تھا کہ وہ بطور کاہن اور بادشاہ آسمان اور زمین کا سارا اختیار پا چکا تھا، اور اپنی قوم پر مسح شدہ فرمانروا تھا۔ اعمال رسولوں، 38۔

جب آخری بارش اتوار کے قانون کے وقت ایک سو چوالیس ہزار پرے حساب انڈیلی جائے گی تو یہ "آسمانی پیغام" ہوگا کہ مجاہد کلیسیا ختم ہو چکی ہے اور فاتح کلیسیا آ پہنچی ہے۔ آسمانی مقدس میں پنتکست کے موقع پر مسیح کی تخت نشینی، اتوار کے قانون کے وقت ایک سو چوالیس ہزار کے مسح کی تمثیل ہے۔

'پنتکستی' افاضہ جس نے یہ نشاندہی کی کہ مسیح وہ مسموح ہستی تھے، آسمان میں افتتاحی تقریب میں اُن کے مسح کیے جانے کی نمائندگی کرتا تھا، لیکن اُنہیں اُن کے بپتسمہ کے وقت بھی مسح کیا گیا تھا۔ اُن کا بپتسمہ (9/11) سے پنتکست (اتوار کا قانون) تک کا مرحلہ اُن کے بپتسمہ کے ساڑھے تین سال بعد اُن کی حقیقی موت، تدفین اور دوبارہ جی اٹھنے (پہلے پھلوں کی عید) کے ذریعے بھی دوبارہ نمایاں کیا گیا ہے۔ لہذا 9/11 اُن کے بپتسمہ کے موقع پر بھی ظاہر کیا گیا ہے اور اُن کے دوبارہ جی اٹھنے کے موقع پر بھی۔ اُن کا علامتی دوبارہ جی اٹھنا اور اُن کا حقیقی دوبارہ جی اٹھنا دو نبوتی خطوط کی ابتدا کی نشان دہی کرتے ہیں جن میں سے ہر ایک کا اختتام پنتکست پر ہوتا ہے۔ دونوں تاریخیں پہلے پھل کی پیشکش کے جی اٹھنے سے شروع ہوتی ہیں۔

لیکن اب مسیح مُردوں میں سے جی اٹھا ہے اور سونے والوں میں سے پہلا پھل بن گیا ہے۔ کیونکہ جب ایک انسان کے سبب سے موت آئی تو ایک انسان کے سبب سے مردوں کی قیامت بھی آئی۔ اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں، ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کیے جائیں گے۔ لیکن ہر ایک اپنی ترتیب کے مطابق: پہلا پھل مسیح؛ پھر اُس کی آمد پر وہ جو مسیح کے ہیں۔ اول کرتھیوں 23-15:20۔

اپنے جی اٹھنے میں مسیح پہلے پھلوں کی قربانی ہے، جو "پنتکست کا موسم" شروع ہونے کی علامت ہے، اور یہ موسم پنتکست کی پہلے پھلوں کی قربانی پر ختم ہوتا ہے۔ مسیح کا جی اٹھنا جو ہے، اور گندم وہ ہیں جو "بعد میں" اُس کی آمد پر مسیح کے ہیں۔ جو لوگ مسیح کے جی اٹھنے کے "بعد میں" ہیں، وہ "اُس کی آمد پر مسیح کے" ہیں، اور یوں دنیا کے آخر میں ایماندار جانوں کی آخری جمع آوری کی نمائندگی کرتے ہیں، جیسا کہ پنتکست کے دن جمع کی گئی تین ہزار جانوں سے ظاہر ہوتا ہے۔

یہ آیت موت کے تناظر میں دوبارہ جی اٹھنے کا بھی ذکر کرتی ہے۔ موت آدم سے شروع ہوئی اور سب انسانوں تک پہنچتی ہے، لیکن یہ ایک ترتیب کے ساتھ ایسا کرتی ہے۔ اعمال کی کتاب میں پطرس بیان کرتا ہے کہ جب اُس وقت یوایل کی کتاب پوری ہو رہی تھی، تو لوگوں کو چاہیے تھا کہ وہ اپنے گناہ

پیشگی عدالت کے لیے بھیج دیں تاکہ جب تسلی دینے والے کی حضوری سے تازگی کے زمانے آئیں تو وہ مٹا دیے جائیں۔ اُس وقت مسیح گناہ کو مٹانے کے لیے عدالت کی کتابیں نہیں دیکھ رہے تھے، کیونکہ عدالت کا وقت مستقبل میں اٹھارہ سو برس سے بھی زیادہ آگے تھا۔

"ہر شخص اپنی ترتیب میں" کے حوالے کی ابتداء آدم سے ہوتی ہے، اور یوں یہ آدم سے لے کر تازگی کے اوقات آنے تک مردوں کی عدالت کی نشاندہی کرتا ہے۔ جب پچھلی بارش آتی ہے تو عدالت مردوں سے زندوں کی طرف منتقل ہو جاتی ہے۔ اس آیت سے جس زمانی عرصے کی نمائندگی ہوتی ہے (مسیح کے جی اٹھنے سے پنتیکوست تک)، جو کے پہلے پہل سے گندم کے پہلے پھل تک، زندوں کی عدالت کے دوران بارش برس رہی ہے، اور جیسے جیسے بارش برستی ہے، بارش کی نمائندگی کرنے والا پیغام گندم کو کتکنک سے جدا کر رہا ہے۔ اتوار کے قانون پر، جو کہ پنتیکوست ہے، گندم اب کتکنک کے ساتھ ملی ہوئی نہیں رہتی اور گندم کے پہلے پہل کی دو ہلانے کی روٹیوں کی قربانی اٹھا کر پیش کی جاتی ہے۔ 9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک کا عمل تطہیر ملاکی باب تین میں بھی پیش کیا گیا ہے، جب عہد کا فرشتہ پاک کرتا ہے اور لاویوں کو چھانٹ کر صاف کرتا ہے، اور وہ یہ کام "آگ" کے ذریعے کرتا ہے۔ "آگ" ایک پیغام کی علامت ہے، جیسا کہ پنتیکوست پر آگ کی زبانوں سے ظاہر ہوا تھا۔ جس تاریخ پر غور کیا جا رہا ہے، اس میں دو طبقوں کی جدائی کے نتیجے میں ایک لاکھ چوالیس ہزار تیار ہوتے ہیں، جو پنتیکوست کے پہلے پہل کی نمائندگی کرنے والی دو ہلانے کی روٹیاں ہیں؛ ان روٹیوں کو اچھی طرح سینکا جانا تھا، کیونکہ وہی ایسی قربانی تھیں جن میں گناہ کی علامت شامل تھی۔

وہ دونوں ہلانے والی روٹیاں خمیر دار تھیں، اور خمیر گناہ کی علامت ہے۔ وہ خمیر تنور کی آگ میں تباہ کر دیا گیا، جس کی نمائندگی عہد کے رسول کی صاف کرنے والی آگ کرتی ہے۔ یسعیاہ باب ستائیس میں ایک بحث کی نشاندہی کرتا ہے جو 9/11 کو شروع ہوتی ہے، جیسے وہ "مشرق کی ہوا کا دن" کہتا ہے۔ یہ عبارت سکھاتی ہے کہ اسی بحث کے ذریعے اسرائیل کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔ یہ "بحث" سچے پچھلے مینہ کے پیغام اور موجود تمام جھوٹے پچھلے مینہ کے پیغامات کے درمیان ہے۔ پیغام "آگ" ہے، اور "آگ" ہی وہ چیز ہے جسے عہد کا رسول پاک و صاف کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ پچھلے مینہ کے پیغام پر یہ بحث اتوار کے قانون پر بلند کی جانے والی پنتیکست کی پہلے پہل کی گندم کی قربانی سے خمیر کو دور کر دیتی ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار پنتیکست کی پہلے پہل کی گندم کی قربانی ہیں، جو اس کے خون سے راست باز ٹھہرائے جانے اور اپنی گواہی کی تقدیس کے وسیلے غالب آتے ہیں، کیونکہ اگرچہ پاک کرنے والا کلام ہی ہے مگر وہ تبھی ایسا کرتا ہے جب کلام کو پیغام کے طور پر پہنچایا جائے۔ پیغام کی پیشکش ایک لاکھ چوالیس ہزار کو جینے دیتی ہے اور جھوٹے پچھلے مینہ کے پیغام کی پیشکش موت کا باعث بنتی ہے۔

اور وہ اس پر غالب آئے برہ کے خون سے اور اپنی گواہی کے کلام سے؛ اور انہوں نے موت تک اپنی جانوں سے محبت نہ کی۔ مکاشفہ 12:11

ایک لاکھ چوالیس ہزار غالب آنے میں مسیح کی پیروی کرتے ہیں، جیسے وہ غالب آیا، کیونکہ نبوت کے مطابق وہ مسیح کی پیروی کرتے ہیں۔

یہ وہ ہیں جنہوں نے عورتوں سے اپنے آپ کو ناپاک نہیں کیا کیونکہ وہ کنوارے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو برہ کے پیچھے پیچھے جہاں کہیں وہ جاتا ہے چلتے ہیں۔ یہ آدمیوں میں سے خرید لیے گئے ہیں اور خدا اور برہ کے لیے پہلوٹھی ٹھہرے۔ مکاشفہ 14:4۔

یہاں مکاشفہ چودہ کی آیت چار میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کو "پہلی پیداوار" کی حیثیت سے پہچانا گیا ہے۔ انہیں "کنوارے" بھی کہا گیا ہے اور الہام نے ہمیں بتایا ہے کہ متی پچیس کی دس کنواریوں کی تمثیل ایڈونٹسٹ لوگوں کے تجربے کی تصویر کشی کرتی ہے۔ نہ صرف وہ "کنوارے" ہیں، وہ "عورت" کے ساتھ ناپاک نہیں ہوئے، کیونکہ وہ آزمائش اور علیحدگی کا عمل جس نے ایک لاکھ چوالیس ہزار پیدا کیے، اس نے ایک لاکھ چوالیس ہزار اور "تمام" جھوٹے مذاہب کے درمیان امتیاز پیدا کیا۔ "یہ" برہ کے پیچھے

پیچھے جہاں کہیں وہ جاتا ہے چلتے ہیں، اور پہلی پیداوار کی قربانیوں کے طور پر انہیں مسیح کی موت، تدفین اور قیامت میں اُس کی پیروی کرنا لازم ہے۔

مکاشفہ باب گیارہ، آیت گیارہ میں، وہ دو گواہ جو علم کی طرح بلند کیے جاتے ہیں، پہلے قتل کیے جاتے ہیں، پھر ساڑھے تین دن کے بعد وہ مسیح کی مانند پہلوٹ کی نذر کے طور پر زندہ کیے جاتے ہیں۔ وہ پہلوٹ کی نذر جو مسیح تھا اور ہے، اس میں عہد کا خون بہایا جانا شامل تھا تاکہ انہیں فدیہ دے کر چھڑایا جائے جو لاودکیائی حالت میں دیوالیہ ہو چکے تھے۔ ایک ہی آیت (آیت چار) میں ایک سو چوالیس ہزار سے متعلق نبوی روشنی کے مختلف خطوط کا یہ مختصر خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔ اور اسے مکاشفہ 144 میں پلمونی، عجیب شمار کرنے والے، کے ہاتھ سے بیان کیا گیا ہے۔ کتاب مقدس میں کسی امر کا دوہرایا جانا آخری بارش کی تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے، اور آخری بارش وہ مقام اور وقت ہے جہاں اور جب تسلی دہندہ خدا کے لوگوں پر انڈیلا جاتا ہے۔

کیا ہی خوشنما ہیں پہاڑوں پر اس کے پاؤں جو خوشخبری لاتا ہے، جو سلامتی کی منادی کرتا ہے؛ جو بھلائی کی خوشخبری لاتا ہے، جو نجات کی منادی کرتا ہے؛ جو صیون سے کہتا ہے، تیرا خدا حکمرانی کرتا ہے! تیرے نگہبان آواز بلند کریں گے؛ وہ ایک ساتھ آواز ملا کر گائیں گے، کیونکہ وہ آنکھ سے آنکھ ملا کر دیکھیں گے جب خداوند صیون کو پھر بحال کرے گا۔ اے یروشلم کی ویران جگہو، خوشی سے پھوٹ پڑو، مل کر گاؤ، کیونکہ خداوند نے اپنی قوم کو تسلی دی ہے، اس نے یروشلم کو چھڑا لیا ہے۔ خداوند نے سب قوموں کی آنکھوں کے سامنے اپنے مقدس بازو کو برہنہ کیا ہے؛ اور زمین کی انتہائیں ہمارے خدا کی نجات کو دیکھیں گی۔ نکل جاؤ، نکل جاؤ، وہاں سے باہر جاؤ؛ کسی ناپاک چیز کو ہاتھ نہ لگاؤ؛ اس کے بیچ سے باہر نکلو؛ پاک ہو جاؤ، اے خداوند کے برتن اٹھانے والو۔ اشعیا 7:52-11۔

صیون H6725، H6726 کے مساوی ہے جس کے معنی ہیں: "نمایاں ہونے کا مفہوم؛ ایک یادگاری یا راہ دکھانے والا ستون: — علامت، عنوان، نشان راہ۔" صیون ایک لاکھ چوالیس ہزار کے علم کی علامت ہے اور اس عبارت میں وہ اواخر کی بارش پہلے ہی پا چکے ہیں کیونکہ وہ سلامتی کی خوشخبری پہلے ہی منادی کر چکے اور پیش کر چکے ہیں۔ اسی حقیقت کے ضمن میں ایک مخصوص بات یہ بھی ہے کہ وہ "آنکھ سے آنکھ ملا کر" دیکھتے ہیں جو پنتیکست کے موقع پر شاگردوں کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ پنتیکست سے پہلے کے دس دن اتحاد کے ایک دور کی نمائندگی کرتے ہیں۔ خداوند نے "کیا ہے" (جو ماضی کی نمائندگی کرتا ہے) خوشخبری لانے والوں کے لیے پہلے ہی تین باتیں پوری کر دی ہیں۔ اُس نے "اپنی قوم کی تسلی کی ہے"، "یروشلم کو چھڑایا ہے" اور "سب قوموں کی نظر کے سامنے اپنا پاک بازو برہنہ کیا ہے"۔

اس نے 9/11 پر اپنی قوم کو "تسلی" دی، اور یہ ملاکی باب تین کے آزمائشی عمل کی ابتدا کی علامت تھی، جو اتوار کے قانون پر جا کر اختتام پذیر ہوتا ہے، جب وہ پہلی پیداوار کی قربانیوں کے علم کو بلند کرتا ہے، جس کی نمائندگی اس طرح کی گئی ہے کہ وہ "اپنے پاک بازو کو سب قوموں کی آنکھوں کے سامنے ننگا کرتا ہے۔" وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کو تسلی دیتا، چھڑاتا اور بلند کرتا ہے۔ 9/11 پر وہ تسلی دیتا ہے اور پاک کرنے کے عمل کی ابتدا کرتا ہے جہاں وہ اپنی قوم کو چھڑاتا ہے اور پھر انہیں ایک علم کی طرح بلند کرتا ہے، یا جیسا کہ ملاکی کہتا ہے "یہوداہ اور یروشلم کی قربانی خوشگوار ہو" جیسے پہلے کے دنوں میں۔"

اور وہ چاندی کو صاف کرنے اور پاک کرنے والے کی مانند بیٹھے گا، اور وہ لاوی کے بیٹوں کو پاک کرے گا اور انہیں سونے اور چاندی کی مانند خالص کرے گا تاکہ وہ خداوند کے حضور راستبازی کے ساتھ نذرانہ پیش کریں۔ تب یہوداہ اور یروشلم کا نذرانہ خداوند کو ایام قدیم کی مانند اور سالہائے گزشتہ کی مانند پسند آئے گا۔ ملاکی 3:3، 4۔

ہم 'کننی دیر' سے متعلق اپنی غور و فکر کو اگلے مضمون میں اختتام کریں گے۔

”جس کے ہاتھ میں اُس کا چہاج ہے، اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کرے گا، اور اپنے گیہوں کو کوٹھے میں جمع کرے گا۔“ متی 3:12۔ یہ پاک کرنے کے اوقات میں سے ایک وقت تھا۔ کلام حق کے ذریعے بھوسہ گیہوں سے جدا کیا جا رہا تھا۔ چونکہ وہ ملامت قبول کرنے کے لیے حد سے زیادہ خودپسند اور اپنی راست بازی پر مغرور تھے، اور فروتنی کی زندگی اختیار کرنے کے لیے دنیا سے حد سے زیادہ محبت رکھتے تھے، اس لیے بہت سے لوگ یسوع سے پھر گئے۔ آج بھی بہت سے لوگ یہی کر رہے ہیں۔ آج نفوس اسی طرح آزمائے جاتے ہیں جیسے کفرنحوم کے عبادت خانہ میں اُن شاگردوں کی آزمائش ہوئی تھی۔ جب حق دل پر مؤثر کیا جاتا ہے، تو وہ دیکھتے ہیں کہ اُن کی زندگیاں خدا کی مرضی کے مطابق نہیں ہیں۔ وہ اپنے اندر کامل تبدیلی کی ضرورت کو دیکھتے ہیں؛ لیکن وہ اُس کام کو ہاتھ میں لینے پر آمادہ نہیں ہوتے جو انکار نفس کا تقاضا کرتا ہے۔ لہذا جب اُن کے گناہ آشکار کیے جاتے ہیں تو وہ غضب ناک ہو جاتے ہیں۔ وہ ٹھوکر کھا کر چلے جاتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے وہ شاگرد یسوع کو چھوڑ کر یہ بڑبڑاتے ہوئے چلے گئے تھے، ’یہ کلام سخت ہے؛ اسے کون سن سکتا ہے؟‘“

The Desire of Ages, 392